برقی رو میں صاف طور پر محسوس ہوتی ہے ۔ چنانچہ مزاح کو علیحدہ کر کے دکھانا بہت مشکل ہے ۔ دوسری طرف اگرچہ بذلہ سنجی کا نمایاں ترین عنصر مزاح ہے اور اسی لئے مزاح نگار اسے حربے کے طور پر بھی استعمال کرتا ہے ۔ تاہم بذلہ سنجی کا رشتہ الفاظ کے ساتھ اس قدر مضبوط ہوتا ہے کہ مزاح کے برعکس یہ علیحدہ کر کے بھی دکھائی جا سکتی ہے ۔ اسی گذارش کو زیادہ واضح طور پر اشکال الف اور ب کے ذریعے بیان کیا جا سکتا ہے :-

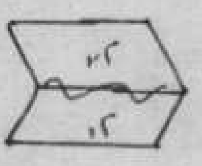

ب

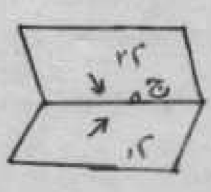

ا

ان دونوں اشکال (الف اور ب) میں م$_{1}$ اور م$_{2}$ ہمارے تصورات کے دو میدان ہیں شکل الف لطیفہ سے متعلق ہے اور بتاتی ہے کہ لطیفہ کس طریق سے ہنسی کو بیدار کرتا ہے ۔ اس شکل کے مطابق جب دو مجرد تصورات (جن میں سے ایک م$_{1}$ اور دوسرا م$_{2}$ کا تصور ہے) ج کے نقطہ پر جا کر ملتے ہیں تو ایک ایسا برقی جھٹکا لگتا ہے جو لطیفہ کی جان ہوتا ہے ۔ مثال کے طور پر یہ لطیفہ لیجئے :-

" گورنر کو پاگل خانے کا ملاحظہ کرنا تھا چنانچہ پاگل خانے میں بڑے انتظامات کئے جا رہے تھے ایک پاگل نے